shariatkhuda.org

ضمیمہ 8a: خدا کی وہ شریعتیں جن کے لیے ہیکل ضروری ہے۔

یہ صفحہ ایک سلسلے کا حصہ ہے جو خدا کی اُن شریعتوں کا جائزہ لیتا ہے جن پر صرف اُس وقت عمل ممکن تھا جب یروشلیم میں ہیکل موجود تھی۔

- ضمیمہ 8a: خدا کی وہ شریعتیں جن کے لیے ہیکل ضروری ہے (یہ صفحہ)
- ضمیمہ 8b: قربانیاں — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8c: بائبلی تہوار — کیوں آج ان میں سے کسی پر بھی عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8d: طہارت کے قوانین — کیوں ہیکل کے بغیر ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8e: عشر اور پہلوٹھی پیداوار — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8f: عشائے ربانی — یسوع کی آخری شام دراصل فسح تھی
- ضمیمہ 8g: نذیری اور منتوں کے قوانین — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8h: ہیکل سے متعلق جزوی اور علامتی فرمانبرداری
- ضمیمہ 8i: صلیب اور ہیکل

تعارف

ابتدا ہی سے خدا نے یہ مقرر کیا کہ اُس کی شریعت کے بعض حصے صرف ایک ہی خاص جگہ پر پورے کیے جائیں — یعنی وہ ہیکل جہاں اُس نے اپنا نام رکھنے کے لیے انتخاب کیا (استثنا ۱۲:۵-۶؛ استثنا ۱۲:۱۱)۔ اسرائیل کو دیے گئے بہت سے احکام — قربانیاں، نذرانے، طہارت کے اعمال، منتیں، اور لاوی کاہنوں کی خدمت — ایک جسمانی قربان گاہ، ہارون کی نسل سے کاہنوں، اور اُس طہارت کے نظام پر منحصر تھے جو صرف ہیکل کے قائم رہنے تک موجود تھا۔

کسی نبی نے، حتیٰ کہ یسوع نے بھی، کبھی یہ تعلیم نہیں دی کہ اِن احکام کو کسی اور جگہ منتقل کیا جا سکتا ہے، نئے حالات کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے، علامتی طریقوں سے بدل دیا جا سکتا ہے، یا جزوی طور پر پورا کیا جا سکتا ہے۔ حقیقی فرمانبرداری ہمیشہ سادہ رہی ہے: یا تو ہم وہی کرتے ہیں جو خدا نے حکم دیا، یا ہم فرمانبردار نہیں۔ **"جو حکم میں تمہیں دیتا ہوں اُس میں نہ کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا، بلکہ خداوند اپنے خدا کے احکام کو ماننا"** (استثنا ۴:۲؛ نیز دیکھیں استثنا ۱۲:۳۲؛ یشوع ۱:۷)۔

حالات میں تبدیلی

یروشلیم میں ہیکل کی تباہی کے بعد — جو ۷۰ء میں واقع ہوئی — حالات بدل گئے۔ یہ اس لیے نہیں کہ شریعت بدل گئی؛ خدا کی شریعت کامل اور ابدی ہے۔ بلکہ اس لیے کہ وہ عناصر جنہیں خدا نے ان مخصوص احکام کی تکمیل کے لیے مقرر کیا تھا، اب موجود نہیں رہے۔ جب نہ ہیکل رہی، نہ قربان گاہ، نہ مقدس کاہن، اور نہ سرخ گائے کی راکھ، تو وہ سب کچھ دہرانا لفظی طور پر ناممکن ہو گیا جس پر موسیٰ، یشوع، داؤد، حزقیاہ، عزرا اور رسولوں کی نسلوں نے وفاداری سے عمل کیا تھا۔ مسئلہ ناپسندیدگی کا نہیں، بلکہ ناممکن ہونے کا ہے۔ خود خدا نے وہ دروازہ بند کیا (نوحہ ۲:۶-۷)، اور کسی انسان کو یہ اختیار نہیں کہ وہ کوئی متبادل ایجاد کرے۔

فرانچیسکو ہایز کی بنائی ہوئی تصویر جو ۷۰ء میں دوسری ہیکل کی تباہی کو دکھاتی ہے۔

ایجاد کردہ یا علامتی فرمانبرداری کی غلطی

اس کے باوجود، بہت سی مسیحائی تحریکیں اور گروہ جو اسرائیلی زندگی کے عناصر کو بحال کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اِن شریعتوں کی کمزور، علامتی، یا ازسرِنو گھڑی ہوئی صورتیں بنا لیتے ہیں۔ وہ ایسے اجتماعات مناتے ہیں جن کا حکم تورات میں نہیں دیا گیا۔ وہ "تہواروں کی مشقیں" اور "نبوی ضیافتیں" ایجاد کرتے ہیں تاکہ اُن چیزوں کی جگہ لے سکیں جن کے لیے کبھی قربانیاں، کاہنیت، اور ایک مقدس قربان گاہ درکار تھی۔ وہ اپنی تخلیقات کو "فرمانبرداری" کہتے ہیں، حالانکہ حقیقت میں وہ صرف انسانی ایجادات ہیں جنہیں بائبلی زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ نیت بظاہر خلوص پر مبنی ہو سکتی ہے، لیکن حقیقت وہی رہتی ہے: جب خدا نے ہر تفصیل واضح کر دی ہو تو جزوی فرمانبرداری نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی۔

مغربی دیوار، جسے دیوارِ گریہ بھی کہا جاتا ہے، اُس ہیکل کا ایک باقی ماندہ حصہ ہے جو ۷۰ء میں رومیوں کے ہاتھوں تباہ ہوئی۔

کیا خدا اُن کوششوں کو قبول کرتا ہے جو اُس نے منع کیں؟

آج پھیلی ہوئی سب سے نقصان دہ سوچوں میں سے ایک یہ ہے کہ خدا اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ ہم اُن احکام پر "اپنی پوری کوشش" کریں جو ہیکل پر منحصر تھے — گویا ہیکل کی تباہی اُس کی مرضی کے خلاف ہوئی ہو، اور ہم علامتی اعمال کے ذریعے کسی طرح اُسے تسلی دے سکتے ہوں۔ یہ ایک سنگین غلط فہمی ہے۔ خدا کو ہماری بدیہی تراکیب کی ضرورت نہیں۔ اُسے ہمارے علامتی متبادل درکار نہیں۔ اور وہ اُس وقت عزت نہیں پاتا جب ہم اُس کی ٹھیک ٹھیک ہدایات کو نظرانداز کر کے اپنی فرمانبرداری کے نسخے بناتے ہیں۔ اگر خدا نے حکم دیا کہ کچھ شریعتیں صرف اُسی جگہ، اُنہی کاہنوں کے ذریعے، اور اُسی قربان گاہ پر پوری کی جائیں جسے اُس نے مقرر کیا (استثنا ۱۲:۱۳-۱۴)، تو اُنہیں کہیں اور یا کسی اور صورت میں ادا کرنے کی کوشش عبادت نہیں — بلکہ نافرمانی ہے۔ ہیکل اتفاقاً نہیں ہٹائی گئی؛ اُسے خدا کے حکم سے ہٹایا گیا۔ ایسے برتاؤ کرنا گویا ہم اُس چیز کو دوبارہ قائم کر سکتے

ہیں جسے اُس نے خود معطل کیا — وفاداری نہیں بلکہ جسارت ہے:
"کیا خداوند کو سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اتنی خوشی ہوتی ہے جتنی خداوند کی آواز ماننے سے؟ دیکھو، فرمانبرداری قربانی سے بہتر ہے" (۱ سموئیل ۱۵:۲۲)۔

اس سلسلے کا مقصد

اس سلسلے کا مقصد اسی حقیقت کو واضح کرنا ہے۔ ہم کسی حکم کو رد نہیں کر رہے۔ ہم ہیکل کی اہمیت کو کم نہیں کر رہے۔ ہم یہ نہیں چُن رہے کہ کن احکام پر عمل کریں اور کن کو نظرانداز کریں۔ ہمارا مقصد یہ دکھانا ہے کہ شریعت نے اصل میں کیا حکم دیا، ماضی میں اِن احکام پر کس طرح عمل کیا گیا، اور آج اُن پر عمل کیوں ممکن نہیں۔ ہم کلامِ مقدس کے وفادار رہیں گے — بغیر کسی اضافے، ترمیم، یا انسانی تخلیق کے (استثنا ۴:۲؛ استثنا ۱۲:۳۲؛ یشوع ۱:۷)۔ ہر قاری یہ سمجھے گا کہ آج کی ناممکنیت بغاوت نہیں، بلکہ اُس ڈھانچے کی عدم موجودگی ہے جسے خود خدا نے مقرر کیا تھا۔

پس ہم بنیاد سے آغاز کرتے ہیں: شریعت نے دراصل کیا حکم دیا — اور یہ فرمانبرداری صرف اُسی وقت کیوں ممکن تھی جب ہیکل موجود تھی۔